باب الفتاویٰ

س ا:- آج کل کے اس دور میں بنک کی نوکری کرنا کیسا ہے جب کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے ملک کے بنکوں کا نظام کن بنیادوں پر استوار ہے اور ہمارے ملک کی معیشت کا دارومدار کن بنیادوں پر ہے؟ کیا بنک کی نوکری اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود والی نوکری ہے۔

الجواب بعون الوہاب

آج کل ہمارے ملک کے بنکوں کا نظام سودی بنیادوں پر قائم ہے اور ان سودی بنیادوں پر ہی تمام تر دارومدار ہے۔ حتیٰ کہ نفع و نقصان کا شراکتی نظام بھی اسی سودی کاروبار پر قائم ہے جیسا کہ نظام اقتصاد سے متعلق بنکوں میں ملازمت کرنے والوں نے بیان کیا ہے اور اس کے باوجود کئی شعبے (ہر بنک میں) کھلم کھلا سودی لین دین کرتے ہیں اس لئے یقیناً بنکوں کی ملازمت سودی ملازمت ہی ہے۔

اس لئے بنکوں کی موجودہ صورت حال میں ملازمت کرنا شرعاً جائز و درست نہیں حدیث شریف میں آتا ہے

عن جابر رضی اللہ عنہ قال لعن رسول اللہ اکل الربوا و موکلہ و کاتبہ و شاہدیہ وقال ہم سواء (رواہ مسلم۔ بحوالہ مشکوۃ کتاب البیوع باب الربوا ص۲۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے کھلانے لکھنے اور سودی لین دین میں گواہ بننے والے تمام پر لعنت فرمائی ہے اور کہا کہ گناہ میں تمام برابر ہیں۔